15 دن سے زائد قیام کرنا ہو تو کیا پھر بھی دوران سفر قصر کریں گے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12089

تاریخ اجراء: 04 رمضان المبارک 1443ھ / 06 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر میں اپنے شہر سے 92 کلو میٹر دور کا سفر کروں اور جہاں مجھے جانا ہے وہاں میرا قیام بھی 15 دن سے زائد کا ہے۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ اس صورت حال میں کیا مجھے دورانِ سفر قصر نماز پڑھنا ہو گی؟؟ رہنمائی فرمادیں۔ سائل: مدثر علی

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ اپنے شہر کی شرعی حدود یعنی شہر کی آبادی اور اس شہر سے متصل فنائے شہر سے نکلنے کے بعد، اور دوسرے شہر کی شرعی حدود میں داخل ہونے سے پہلے تک، **راستے بھر قصر نماز پڑھیں گے۔**

فتاوی عالمگیری میں ہے: "قال محمد رحمه الله تعالى: يقصر حين يخرج من مصره ويخلف دور المصر، كذا في المحيط" یعنی امام محمد رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ آدمی جب اپنے شہر سے نکل جائے اور اس کے شہر کے گھر پیچھے رہ جائیں، تو اس وقت وہ قصر شروع کرے گا، ایسا ہی محیط میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 139، مطبوعہ پشاور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "**زید جب وطن سے اُس شہر کے قصد پر چلا اور وطن کی آبادی سے باہر نکل گیا اس وقت سے قصر واجب ہو گیا، راستے بھر تو قصر کرے گا ہی اور اگر اُس شہر میں پہنچ کر اس بار** پندرہ روز یا زیادہ قیام کا ارادہ نہیں، بلکہ پندرہ دن سے کم میں واپس آنے یا وہاں سے اور کہیں جانے کا قصد ہے، تو وہاں جب تک ٹھہرے گا اس قیام میں بھی قصر ہی کرے گا اور اگر **وہاں اقامت کا ارادہ ہے، تو صرف راستہ بھر قصر کرے، جب اس شہر کی آبادی میں داخل ہو گا قصر جاتا رہے گا۔** واللہ تعالیٰ اعلم" (فتاوی رضویہ، ج 08، ص 258، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”مسافر کا حکم اس وقت سے ہے کہ بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے۔۔۔ فنائے شہر یعنی شہر سے باہر جو جگہ شہر کے کاموں کے لیے ہو مثلاً قبرستان، گھوڑ دوڑ کا میدان، کوڑا پھینکنے کی جگہ اگر یہ شہر سے متصل ہو تو اس سے باہر ہو جانا ضروری ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج 01، ص 742، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net